السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سر ڈھانپنے کے سلسلہ میں کیا معمول تھا؟ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ننگے سر نماز پڑھتے تھے یا سر ڈھانک کر؟ان ہر دو اعمال میں سے کون سا عمل سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ قریب ہے یا اجر و ثواب کے لحاظ سے کون سا عمل دوسرے سے بڑھ کر ہے؟ (ماسٹر لال خان)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول و عمل سے دونوں طرح نماز پڑھنا ثابت ہے:

أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ صَلَّی فِی ثَوبٍ وَاحِدٍ قَد خَالَفَ بَینَ طَرَفَیهِ 'صحیح البخاری، بَابُ الصَّلَاةِ فِی الثَّوبِ الوَاحِدِ مُلتَحِفًا بِهِ، رقم ۳۵۴'

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی کپڑا اوڑھ کر نماز پڑھی جس کے پڑھنے کی صورت یہ تھی کہ کپڑے کے دونوں سرے اُلٹے کرکے دوسرے کندھے پر ڈال لیے۔''

اس سے صاف ظاہر ہے کہ سر ننگا تھا۔ نیز بلوغ المرام باب شروط الصلاۃ میں ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ جب کپڑا فراخ ہو تو اوڑھ لے، یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی روایت میں اوڑھنے کا طریقہ بتایا ہے کہ کپڑے (کی دونوں طرفین خلاف طور پر کرے۔ (متفق علیہ

یہ قولی حدیث کی مثال ہے، جبکہ پہلی حدیث کا تعلق عمل سے ہے۔ اس بارے میں وارد تمام احادیث کی روشنی میں یہی تیجہ اخذ ہوتا ہے کہ سر ڈھانک کر یا ننگے سر نماز پڑھنے کا جواز ہے، کسی ایک جانب کو ترجیح دینا بلا دلیل ہے، :تاہم شریعت میں عورت کے لئے سر ڈھانکنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ ننگے سر اس کی نماز نہیں ہوتی۔ چنانچہ صحیح حدیث میں ہے

ان النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ قال : لَایَقبَلُ اللّٰهُ صَلٰوۃَ حَائِضٍ اِلَّا بِخِمَارٍ۔ 'سنن ابن ماجه، بَابُ فَضلِ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الحَمدُ، رقم: ۶۵۵، سنن اَبِی داوٗد، رقم: ۶۴۱، سنن الترمذی، بَابٌ: مَا جَاءَ لَا تُقبَلُ صَلَاۃُ الحَائِضِ اِلَّا بِخِمَارٍ، رقم: ۳۷۷

''اللہ تعالیٰ بالغہ عورت کی نماز بلا اوڑھنی کے قبول نہیں کرتا۔''

اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ مرد کے لئے نماز میں سر ڈھانکنا ضروری نہیں، اس کو دونوں طرح اختیار ہے۔ لہٰذا دونوں صورتوں میں اجر و ثواب برابر ہے، تفریق کی کوئی وجہ نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:300

محدث فتویٰ